علماء کرام اس مسئلہ پر شرعی نقطہ نظر سے کیا فرماتے ہیں ؟

(۱) کئی سالوں سے میں عمرہ کرنے کی نیت سے سعودی عرب جاتا رہا ہوں لیکن دل میں یہ بات ہوتی تھی کہ جدہ میں اپنے خالہ زاد بھائی کے ہاں دو تین قیام کروں گا تاکہ تھکاوٹ وغیرہ دور ہو جائے اور کچھ آرام ہو جائے اسی وجہ سے میں شلوار قمیض میں ملبوس جدہ جاتا تھا وہاں دو تین قیام کر کے جدہ سے احرام باندھ کر عمرہ کی نیت سے مکہ شریف جاتا رہا ہوں — اس طرح عمرہ کرکے مکہ شریف میں قیام کرتا تھا اور مسجد عائشہ جاکر احرام باندھ کر نیت کرکے نفل پڑھ کر عمرہ کرتا رہا ہوں

اس طرح میرے جدہ میں دو تین دن قیام کرکے وہاں سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے میں شرعی طور پر کوئی ایسی قباحت تو نہیں ہے جس سے دم واجب یا کوئی اور چیز واجب ہوئی ؟ تفصیلاً جواب عنایت فرمادیں

(۲) مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران عموماً ایک ہی دن میں تین چار عمرے کرتا تھا اسلیے پھر پہلے عمرے کے بعد قینچی سے بال ترشواتا تھا دوسرے عمرے کے بعد حلق کراتا تھا مگر اسی دن ۸ گھنٹے کے بعد تیسرا عمرہ کرنے پر سر پر استرا نہیں پھراتا تھا کیونکہ ۸ گھنٹے میں بال نہیں اُگتے (مجھے کسی عالم نے بھی نہیں بتایا اور نہ ہی میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ عمرہ کے بعد سر پر حلق یا استرا پھرانا واجب ہے تو جو کچھ ہوا لاعلمی کی وجہ سے ہوا) مسئلہ یہ تو چونکہ لاعلم ہونے کی وجہ سے ایک مرتبہ حلق کرانے کے بعد ۸ گھنٹے بعد دوسرا عمرہ کرنے پر سر پر استرا نہیں پھراتا تھا اسلیے کیا شرعی لحاظ سے مجھ پر دم واجب تو نہیں ہوگا ؟

(۳) میں کئی سالوں سے اسی طرح مذکورہ عمل کرتا رہا ہوں تو اگر میرے اوپر دم واجب ہوئے تو چونکہ کسی سال سے لاعلمی میں ایسا کرتا رہا ہوں جسکا سن یا تعداد بھی معلوم نہیں تو اب اس کا حل کیا ہوگا ؟ کتنے دم واجب ہوں گے — ؟ اور اس کی تلافی کی صورت کیا ہوگی ؟ مہربانی فرماکر پوری وضاحت کے ساتھ جواب مرحمت فرمادیں اور اسکا آسان حل بھی لکھ دیں ۔

محمد اکبر مدنی   بی ۲   بلاک ایف
ناظم آباد کراچی

٨٦ / ٣٣٨
٨/م
٢٠١٩
١١/٢٣
٩٨
[illegible]

عمرہ کرنے کی نیت سے جانے والے کا بلا احرام میقات سے گذر جانا

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) — عمرہ کیلئے جانے والے پر میقات سے احرام باندھنا واجب ہے ، بلا احرام میقات سے گزرنا جائز نہیں ہے ۔ اگر میقات سے بلا احرام گزر گیا تو اسپر واجب ہے کہ واپس آکر میقات سے دوبارہ احرام باندھے لیکن اگر واپس نہ آئے تو اسپر ایک دم واجب ہے ۔

صورت مسئولہ میں جب آپ عمرہ کرنے کی نیت سے سعودیہ روانہ ہوئے تو میقات سے احرام باندھے بغیر آرام کرنے کیلئے جدہ جانا اور پھر جدہ سے احرام باندھکر جانا آپ کیلئے جائز نہ تھا ۔ اسکی وجہ سے آپ گنہگار ہوئے صدقِ دل سے توبہ واستغفار کرنا ضروری ہے اور جتنی دفعہ آپ نے اس طرح کیا ہے اتنے ہی دم بھی آپ پر واجب ہیں اور دم یہ ہے کہ ایک سال کی عمر کا صحیح سالم بکرا حدودِ حرم میں ذبح کیا جائے ۔ اور اس کا گوشت فقراء پر صدقہ کرنا واجب ہے ، خود کھانا یا مالداروں کو کھلانا جائز نہیں ہے ۔

فی غنیۃ الناسک (ص ۲۵)

اما مواقیت اهل الآفاق وهی المواضع اللتی لا یجوز ان یتجاوزها الانسان الی مکۃ أو الحرم ولو لحاجۃ إلا محرما اھ

وفیہ (ص ۳۰)

من جاوز وقتہ غیر محرم ثم احرم أولا ، فعلیہ العود الی الوقت وان لم یعد فعلیہ دم اھ

اگر لاعلمی میں عمرہ کرنے کے بعد حلق یا قصر یا سر پر استرہ نہیں پھیرا گیا ہو اور اپنے آپ کو حلال سمجھکر ممنوعاتِ احرام کا ارتکاب بھی کیا ہو تو ایسے کتنے دم واجب ہونگے ؟

(۲) — عمرہ کرنے کے بعد کم از کم چوتھائی سر کے بالوں کا حلق یا قصر یعنی سر کا منڈانا یا ایک انگلی کے پورے کی لمبائی کے برابر سر کے بال کاٹنا واجب ہے اور اگر سر کے بال اسقدر چھوٹے ہوں کہ پورے کی لمبائی کے برابر ان کو نہ کاٹا جاسکے تو منڈانا ضروری ہے اور اگر سر پر بال بالکل نہ ہوں تو اس صورت میں سر پر استرہ پھیرنا واجب ہے ، اس کے بغیر عمرہ کے احرام سے عمرہ کرنے والا حلال نہ ہوگا اور ممنوعاتِ احرام کا ارتکاب جائز نہ ہوگا

صورت مسئولہ میں سائل نے جتنے عمروں میں مذکورہ حلق یا قصر نہیں کروایا یا سر پر استرہ نہیں پھیرا تو ان میں ہر عمرہ ایک ایک دم واجب ہے ، اور یہ دم حدودِ حرم میں حلق یا قصر واجب نہ کرنے کی وجہ سے واجب ہے ۔

Scanned by CamScanner

اور مذکورہ عمروں میں سے اگر کسی عمرہ کے بعد حلق یا قصر واجب کے بغیر لبیہ ترک کر دیا سمجھ کر ممنوعات احرام کا بھی ارتکاب کیا ہو تو اس کی وجہ سے بھی ایک ایک دم واجب ہے۔ اور عمرہ پر عمرہ کا احرام باندھنے کی جنایت احرام کی جنایت ہے اس لئے اس کی وجہ سے ایک دم واجب نہ ہوگا۔ (ماخوذہ غنیۃ المناسک ص ۸۰-۸۱، ۵۶)

خلاصہ یہ کہ اگر تمام عمروں کے بعد ممنوعات احرام کا ارتکاب کیا ہے تو ہر عمرہ دو دو دم واجب ہیں اور اگر ممنوعات احرام کا ارتکاب نہیں کیا ہے صرف حلق یا قصر نہیں کیا ہے تو ایسے تمام عمروں میں فی عمرہ ایک ایک دم واجب ہے۔

یاد رہے کہ سات دم یک وقت ادا کرنے کیلئے ایک اونٹ یا گائے بھی ذبح کی جاسکتی ہے اور اس میں سات دم ادا کرنے کی نیت کرنا بھی درست ہے۔

آخری عمرہ میں تفصیل بالا کے مطابق اگر حلق یا قصر واجب بالکل نہیں کروایا ہے تو اب سائل فوراً سر منڈائے یا انگلی کے پورے کے برابر سارے سر کے بال کتروائے تاکہ احرام سے باہر آجائے اور حلال ہو جائے، اور جو گناہ ہوا ہے اس پر صدق دل سے توبہ کرے اور آئندہ احتیاط کرے۔ دم کا حکم اوپر لکھ دیا گیا ہے۔

۳۔ مسئلہ سے لاعلمی کا عذر معتبر نہیں ہے، حج یا عمرہ سے پہلے اس کے ضروری مسائل جان لینا لازم ہے، لہٰذا آپ خوب سوچ بچار کریں کہ آپ کتنے عمروں میں میقات سے بغیر احرام گزرے ہیں اور کتنے عمروں میں حلق یا قصر واجب نہیں کروایا ہے۔ سوچ بچار کرنے کے بعد جس تعداد پر غالب گمان ہو، ذکر کردہ تفصیل کے مطابق اتنا دم ادا کر دیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم

احقر محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲/۸/۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح
بندہ عبدالرؤف سکھروی
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲-۸-۱۴۱۹ھ

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب
عفرت مورخہ ۲۸ جون ۱۹۹۹ء بروز جمعہ آپ کے دست مبارک سے میرا نکاح محترمہ سفینہ لائبہ بنت ... سے ہوا ... کے ذریعہ ... الحکم ... ہوا تھا۔